محکمہ داخلہ وقبائلی اُمور صوبہ خیبر پختونخوا۔

سوال نمبر 15220

منجانب: محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی، خیبر پختونخوا۔

سوال	جواب
کیاوزیرداخلہ ارشادفرمائیں گے کہ (ا) اس وقت صوبے میں مردوخواتین اور طلباء کیلئے پرائیوٹ رہائشی ہاسٹلز موجود ہیں؟ (ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہوتو (ا) مردوخواتین کے ہاسٹلز کی تعداد علیحدہ علیحدہ فراہم کی جائے۔ (۲) ان ہاسٹلز کے چیک اینڈ بیلنس کیلئے کیا طریقہ کار ہے؟ اب تک اس طریقہ کار کی خلاف ورزی پر کتنے ہاسٹل سیل کیئے گئے ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	بحوالہ مذکورہ سوال نمبر 15220 پیش کردہ محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے جواب کے حوالے سے موصول شدہ جوابات از دفاتر سی سی پی او پشاور اور آل ریجنل پولیس آفیسران خیبر پختونخوا معروض ہوں کہ (ا) جی ہاں اس وقت صوبے میں مردوخواتین اور طلباء کیلئے پرائیوٹ رہائشی ہاسٹلز موجود ہیں۔ (ا) اس وقت صوبے میں مردوں کے 644 اور خواتین کے 119 رہائشی ہاسٹلز موجود ہیں۔ (۲) بمطابق اہم اور حساس مقامات (SVEP) ایکٹ 2015 اور ریسٹریکشن آف رینٹڈ بلڈنگز (سکیورٹی) ایکٹ 2014 ہاسٹلز کی حفاظتی اقدامات کو بہتر بنانے کیلئے ضروری ہدایات دی جاتی ہے تعمیل نہ ہونے کی صورت میں ہاسٹل انتظامیہ کے خلاف قانونی کاروائی کی جاتی ہے خلاف ورزی پر کاروائی:۔ ناقص سکیورٹی انتظامات کی وجہ سے پشاور میں پرائیوٹ ہاسٹل کے خلاف 07 چارسدہ میں 01 اور لوئر دیر میں 04 مقدمات درج رجسٹر کیئے گئے۔ پرائیوٹ ہاسٹلز کے رجسٹریشن کا اختیار ڈپٹی کمشنر کے پاس ہے۔ ابھی تک کوئی ہاسٹل سیل نہیں ہوا ہے تاہم مقامی پولیس ہاسٹلز میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر اشخاص کے پولیس اسٹیشنز میں رجسٹریشن نہ کرانے پر قانونی کاروائی کرتے ہے۔